سوال

(67)بیٹے کی غیر مدخولہ مطلقہ بیوی سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاوالد کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرے جبکہ اس نے اس سے ہم بستری نہ کی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹاکسی عورت سے شادی کرتووہ باپ پر ہمیشہ کےلیے حرام ہوجاتی ہے خواہ وہ نسبی بیٹا ہو یا رضاعی اور خواہ اس (بیٹے) نے اپنی بیوی سے ہم بستری یا خلوت بھی نہ کی ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

"وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ "

"اور(حرام ہیں تم پر) تمھارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں۔[1]

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

"رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہوجاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔"[2](سعودی فتوی کیمٹی)

---

[1]۔النساء:23۔

[2]۔ صحیح:ارواء العلیل1876ابن ماجہ1937۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 124

محدث فتویٰ